وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ
يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذَالِكَ قَوَامًا

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو وہ نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل
بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاوں کے درمیان اعتدال پر قائم ہوتا ہے۔

وَ ← اور

الَّذِيْنَ ← جو اشخاص

اِذَآ ← جب۔ ماضی سے پہلے آتا ہے اور اسے مضارع میں بدل دیتا ہے۔

اَنْفَقُوْا ← اَنْفَقُ + وْا

ماضی ہے علامت جمع

انفاق کیا ← خرچ کیا

ماضی سے پہلے اذا آیا ہے اس لیے ترجمہ
مضارع میں کریں گے۔ وہ سب جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ ← لا ← نفی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

لَمْ ← نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور مضارع سے پہلے آتا ہے
اور اس فعل کو ماضی میں بدل دیتا ہے۔

لن ← نفی کرتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور اسے مستقبل میں بدل دیتا ہے۔

یُسْرِفُوْا ← یُسْرِفُوْا ← اسراف ← فضول خرچی

علامت جمع

فعل مضارع کی علامت

وہ سب اسراف کرتے ہیں چونکہ پہلے لم کا استعمال ہوا ہے۔
اس نے مضارع کی ماضی میں نفی کر دی ہے اس لیے ترجمہ کریں گے۔
انہوں نے اسراف کیا۔ اور شروع میں اذا نے اس ماضی کو پھر مضارع میں بدل دیا ہے۔

وَ ← اور اردو میں مستعمل ہے۔

شب روز لیل ونہار۔ صبح وشام

لَمْ ← نفی

علامت جمع

يَقْتُرُوْا ← يَقْتُرُوْا ← قتر ← تنگی سے گزارہ کرنا چمٹ جانا۔ بخل کرنا

مضارع کی علامت

قطرہ قطرہ کر کے جمع کرنا۔ بخل کی طرف اشارہ ہے

یہاں بھی مضارع لم کی وجہ سے ماضی بنا اور شروع میں لکھے گے ۔ اذا۔ نے اسے دوبارہ مضارع بنادیا

لَمْ يَقْتُرُوْا ← وہ بخل نہیں کرتے۔

كَانَ ← ہوتا ہے

بَيْنَ ← درمیان میں

ذَالِكَ ← اسم اشارہ دور کے لیے ۔وہ۔

قَوَامًا ← سیدھی سادھی گزارن۔ اعتدال۔ میانہ روی

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ
يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو وہ نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل
بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم ہوتا ہے۔